فیضان انظر قطب الاقطاب آفتاب و ماہتاب سلوک و معرفت
محبوب الٰہی حضرت سید محبوب علی شاہ عرف نور اللہ شاہ رحمۃ اللہ علیہ
اوراد
اسمائے سبعہ
و
ختم
خواجگان
ابن محبوب
مؤلف
فقیر بانوا سید محمد شاہ صآئم عرف فیض الاسرار
قادری چشتی نقشبندی سہروردی
مدینۃ المحبوب

فیضان نظر قطب الاقطاب آفتاب و ماہتاب سلوک و معرفت
محبوب الٰہی حضرت سید محبوب علی شاہ عرف نور اللہ شاہ رحمۃ اللہ علیہ

وَلِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا ○
〈الاعراف۔180〉

اوراد اسماء سبعہ

و

ختم خواجگان

مؤلف

(ابن محبوب)
فقیر بانوا سید محمد شاہ صائم عرف فیض الاسرار
قادریہ غوثیہ محبوبیہ بانوا

سجادہ نشین دربار عالیہ قادریہ غوثیہ محبوبیہ مدینۃ المحبوب (غوثیہ طبیہ کالج)
نزد پل بیاس اوکاڑہ روڈ دیپال پور (اوکاڑہ) 044 4546092

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اسماء سبعہ

اسماء سبعہ کا ذکر سلسلہ قادریہ کے بزرگوں کا مخصوص شغل ہے جب سالک اذکار و لطائف میں مبتلا ہوتا ہے تو دل کی کدورت و زنگ اتارنے اور روح کو انوار و تجلیات معرفت سے روشناس کرانے کے لئے جن اسماء صفات کی ضرورت ہوتی ہے انہیں اسمائے سبعہ کہتے ہیں۔اس موقع / مقام پر سب سے پہلے کلمہ شریف کی زکوٰۃ کی طرف توجہ دلائی جاتی ہے جو کم از کم چار زکواتیں ضرور دینی چاہئیں اور ساتھ ہی دیگر چھ اسماء کی زکواتیں بھی توجہ کے ساتھ سالک کو اس موقع پر دینی چاہئیں کیوں اس وقت سالک انبیاء علیہم السلام کے مقامات کے قرب سے واقفیت حاصل کرتا ہے۔

حضرت پیران پیر محبوب سبحانی غوث الصمدانی سید محی الدین شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ کو اس مقام کو طے کروا کر عروج تک پہنچانے میں ان اسماء کے ذکر مسلسل کا بڑا دخل ہے۔

اس لئے اس موقع پر ان اسماء سبعہ کی زکواتوں، ورد کی برکت اور حضرت پیران پیر رضی اللہ عنہ کی روحانی توجہ سے ان اسماء کے انوارات میں تصرفات شروع ہو جاتے ہیں روحانی منازل میں ترقی اور درجات میں بلندی حاصل ہوتی ہے۔ان اسماء مبارکہ کے دیگر فضائل بھی بے شمار ہیں۔

یہ اسماء سبعہ درج ذیل کلمات پر مشتمل ہیں۔

۱۔	اسم اول	لا الہ الا اللہ
۲۔	أسم دوم	یا اللہ
۳۔	اسم سوم	یا حی
۴۔	اسم چھارم	یا واحد
۵۔	اسم پنجم	یا عزیز
۶۔	اسم ششم	یا وھاب
۷۔	اسم ھفتم	یا ودود

شرائط زکوۃ ہائے اسمائے سبعہ

۱۔ سالک امرید ترک جلالی و جمالی کریں۔یعنی

الف۔ ذی روح سے براہ راست بننے والی غذا سے پرہیز کریں۔مثلاً گوشت، مچھلی ،انڈہ گھی، دودھ، دہی، لسی وغیرہ کا استعمال ہرگز نہ کریں۔

ب۔ بدبودار اشیاء مثلاً پیاز، لہسن، مولی، ہینگ یا کوئی دیگر بدبودار چیز جو بدبو بھی پیدا کرے اور نفاخ بھی ہو سے پرہیز کریں۔

۲۔ کھانا پکانے کے لئے کوئی مرد باوضو اور نماز کا پابند ہو۔

۳۔ مرد دستیاب نہ ہو تو کھانا پکانے والی عورت پاک صاف نمازی اور حیض و نفاس سے پاک ہو۔

طریقہ زکوۃ اسماء سبعہ

۱۔ روز اول صبح غسل کریں۔

۲۔ احرام باندھیں اور احرام کے لئے دو چادریں بغیر سلی ہوئی لیں جو آج کل بازاروں میں بالعموم دستیاب ہیں۔

۳۔ تین روز کے لئے معتکف ہوں سوائے حوائج ضروریہ کے مقام اعتکاف سے باہر نہ آئیں۔

۴۔ مکمل خلوت اختیار کریں کسی قسم کی غیر ضروری گفتگو، فون، موبائل فون، ٹی وی، انٹرنیٹ وغیرہ سے اجتناب کریں۔

۵۔ احرام کے نئے چادریں نئی ہوں پہلے مستعمل نہ ہوں اور سفید ہوں رنگین نہ ہوں۔

۶۔ اس کے بعد دو رکعت نفل پڑھے اور دونوں رکعتوں میں بعد سورہ فاتحہ کے سورہ اخلاص تین بار قل اعوذ برب الفلق

اور

قل اعوذ برب الناس ایک ایک بار پڑھیں۔

پھر بعد سلام:

1.	درود شریف	گیارہ مرتبہ
2.	اَلحَمدُ شریف	ایک بار
3.	قُلْ یَاایُّهَا الْکٰفِرُوْنَ	ایک بار
4.	قُلْ هُوَ اللّٰهُ شریف	سات بار
5.	قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ	ایک بار
6.	قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ	ایک بار
7.	پھر درود شریف	گیارہ بار
8.	اَسْتَغْفِرُاللّٰهَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّ اَتُوْبُ اِلَیْهِ	ستر بار

اور اس کا ثواب حضرت پیران پیر سید عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں ھدیہ کریں۔

۷۔ کلمہ شریف پڑھنے میں مشغول ہو جائیں۔اور ہر پانچ سو دفعہ کلمہ شریف کے بعد ایک دفعہ کلمہ شریف کی توجہ /دعا معانی کا خیال کر کے پڑھیں۔

اسماء سبعہ کی توجہات /دعائیں آگے درج ہیں۔

۸۔ تین دن میں ایک لاکھ کلمہ شریف کو پورا کریں۔

۹۔ ختم ہونے کے بعد تیسرے روز اعتکاف سے عصر کیوقت اس طرح باہر نکلیں کہ پہلے کس قدر نیاز بقدر استطاعت پکوا کر اس پر حضرت غوث الثقلین سید عبدالقادر جیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی فاتحہ دیکر تقسیم کر کے اعتکاف سے باہر آجائیں۔

۱۰۔ کلمہ شریف کے باقی چھ اسماء کی زکوٰتیں اگر ایک ایک دن میں پوری کرسکیں تو بہتر ورنہ طالب کو اختیار ہے کہ خواہ ایک اسم کی زکوٰۃ ایک دن میں خواہ تین دن میں پوری کر کے تمام اسماء کی زکوٰۃ سے فارغ ہو۔مگر ہر اسم کی زکوٰۃ میں تمام شرائط مذکورہ بالا کی پابندی کریں۔

۱۱۔ جو خواب یا انکشاف ان ایام زکوٰۃ میں معلوم ہوں وہ صرف شیخ سے بیان کریں۔

۱۲۔ جس اسم کی زکوٰۃ دیں ہر پانچ سو دفعہ وہ اسم پڑھنے کے بعد ایک مرتبہ اسی اسم کی توجہ /دعا معانی کو خیال کر کے ایک مرتبہ لازمی پڑھیں۔ مثلاً اسم ذات کی زکوٰۃ

میں پانچ سو دفعہ یا اللہ یا اللہ یا اللہ کہنے کے بعد ایک دفعہ اسم ذات کی توجہ پڑھیں اسی طرح اسم حَیُّ، واحد، عزیز، وَھَّاب اور وَدُوْدُ وغیرہ کا حال ہے۔

توجہات اسماء سبعہ

اسم اول

کلمہ شریف لا الہ الا اللہ ایک لاکھ بار

توجہ / دعاء

اِلٰھِیْ اَظْھِرْ عَلٰی ظَاھِرِیْ سُلْطَانَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ۔ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ۔ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ۔ وَ حَقِّقْ بَاطِنِیْ بِحَقَائِقِ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ۔ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ۔ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ۔ وَاسْتَغْرِقْ فِیْکَ ظَاھِرِیْ بِاِحَاطَۃِ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ۔ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ۔ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ۔ وَاحْفَظْنِی اَللّٰھُمَّ بِکَ لَکَ فِیْ مَرَاتِبِ وُجُوْدِکَ وَ شُھُوْدِکَ حَتّٰی لَا اَشْھَدَ غَیْرَ اَفْعَالِکَ وَ صِفَاتِکَ بِوَجْہِ الْحَقِّ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ۔ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ۔ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ۔

ترجمہ:

الٰہی! ظاہر کر اوپر ظاہر میرے کے غلبہ لا الہ الا اللہ لا الہ الا اللہ لا الہ الا اللہ کا۔ اور متحقق کر میرے باطن کو ساتھ حقائق لا الہ الا اللہ لا الہ الا اللہ لا الہ الا اللہ کے۔ اور مستغرق کر اپنی ذات میں میرے ظاہر کو ساتھ احاطہ لا الہ الا اللہ لا الہ الا اللہ لا الہ الا اللہ کے اور محفوظ رکھ مجھ کو اے میرے اللہ! اپنے لئے بطفیل اپنی ذات کے اپنے وجود اور شہود کے مراتب میں یہاں تک کہ نہ مشاہدہ کروں میں مگر تیرے افعال اور تیری صفات کا بطفیل حق لا الہ الا اللہ لا الہ الا اللہ لا الہ الا اللہ۔

فضائل و برکات

۱۔ یہ کلمہ بارگاہ رب العزت سے بخشش کی سند ہے۔

حدیث نبوی ﷺ ہے:

اذ قال العبد لا الہ الا اللہ خرقت السمٰوات حتیٰ تقف بین یدی اللہ فیقول اسکن فیقول کیف اسکن ولم تغفرلقا ئلی فیقول ما اجریتہ علی لسانہ الاوقدغفرت لہ۔ (رواہ الدیلمی)

ترجمہ: جس وقت بندہ لا الہ الا اللہ کہتا ہے تو کلمہ شریف آسمانوں کو پھاڑتا ہوا چلا جاتا ہے یہاں تک کہ اللہ جل جلالہ کے سامنے جا کھڑا ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ بس یہیں ٹھہر۔ پس کلمہ شریف عرض کرتا ہے کہ خداوند میں کیونکر ٹھہروں حالانکہ تو نے میرے پڑھنے والے کو بخشا تو ہے ہی نہیں۔ پس اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں نے نہیں جاری کیا کلمہ شریف کو اس کی زبان پر مگر تحقیق اس کو بخش ہی دیا تھا۔

۲۔ لا الہ الا اللہ ایک خاص دروازہ معرفت و نور کمالات ہے جو مشتاق لوگوں کے سوا کسی پر نہیں کھولا جاتا اور نہ ہی کسی دیکھنے والے کی نگاہ اور فہم و ادراک اس کا احاطہ کر سکتی ہے۔

۳۔ اگر اپنی ہستی کو مٹا کر درجہ نفی و فنا کو درحقیقت خود پر وارد کر لیا جائے تو ایسے اسرار منکشف ہوتے ہیں جو خاص معرفت حق تعالیٰ سے تعلق رکھتے ہیں۔

نوٹ۔ ''واضح رہے کہ'' لا '' کی ادائیگی کے بعد اپنے وجود کو قائم رکھنا اس کلمہ کی ادائیگی کے حق کے منافی ہے اور تناقص عقلی اور کفر عشقی ہے۔''

۴۔ اس کلمہ سے مکاشفہ کا سورج طلوع ہوتا ہے۔

۵۔ وحدانیت کی گھاٹیوں میں اہل توحید کے لئے سیر فی اللہ موجود ہے۔

۶۔ اس کلمہ میں لذت وصال بدرجہ کمال حاصل ہوتی ہے۔

۷۔ اس کلمہ کی فضیلت حقیقی معنوں میں بیان کرنا ناممکن ہیں۔

اسم دوم

یَااَللّٰہُ یَااَللّٰہُ یَااَللّٰہُ ایک لاکھ بار

توجہ /دعاء

یَـااَللّٰہُ یَااَللّٰہُ یَااَللّٰہُ دُلَّنِیْ بِکَ عَلَیْکَ وَاُرزُقْنِیْ الثَّبَاتَ عِنْدَ وُجُوْدِکَ مَـااَکُوْنُ مُتَادِّباً بَیْنَ یَدَیْکَ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ۔ اِلٰھِیْ بِعَظْمَتِکَ وَ جَلَالِکَ اُرْزُقْنِـیْ حُبَّکَ یَااَللّٰہُ یَااَللّٰہ یَااَللّٰہ۔ اِلٰھِـیْ اِجْعَلْ قَلْبَ عَبْدِکَ الْضَعِیْفَ مَظْھَرَ اَلذَّاتِکَ وَمَنْبَعاًلِّآیَاتِکَ یَااَللّٰہُ یَااَللّٰہُ یَااَللّٰہُ۔

ترجمہ:

یااللہ یااللہ یااللہ راستہ دکھا مجھ کواپنا صدقہ اپنی ذات کے اور مجھ کو اپنے وجود کے پاس ایسی ثابت قدمی نصیب کر کہ میں تیرے سامنے باادب کھڑا رہوں۔ یااللہ یااللہ یااللہ الٰہی! بہ طفیل اپنی عظمت وجلال کے نصیب کر مجھ کو محبت اپنی یااللہ یااللہ یااللہ الٰہی! اپنے اس ضعیف بندے کے قلب کو منور کر اور مظہر بنا اپنی ذات کا اور سرچشمہ اپنی نشانیوں کا یااللہ یااللہ یااللہ۔

فضائل وبرکات

۱۔ بالاتفاق اسم اعظم یہی اسم ذات ہے باقی جملہ اسمائے الٰہی اسی اسم ذات کی صفات ہیں یہ اسم کسی اسم کی صفت نہیں۔

۲۔ جو شخص مسلسل اس کا ذکر بکثرت کرے تو وہ چاہے تو جملہ جہاں سے خود کو پوشیدہ رکھے چاہے ظاہر کوئی بھی اس کو نہ دیکھ سکے گا۔

۳۔ اس اسم کا صاحب حال ہر ایک چیز پر غنی ہو جاتا ہے۔

۴۔ یہ ایسا اسم اعظم ہے جس کے ساتھ مانگی گئی دعائیں شرف قبولیت پاتی ہیں اور بارگا

رب العزت سے جو بھی طلب کیا جائے مل جاتا ہے۔

۵۔ جو بھی اس اسم کا ذکر کرے وہ دنیا و مافیہا و آخرت کے جمیع مسائل اور احتیاجات سے بے نیاز ہو جاتا ہے۔

۶۔ یہ اسم جملہ خزائن و اسرار و رموز قدرت کا منکشف ہے۔

۷۔ اس اسم سے القاء اور وجدان کی درست کیفیات انسان پر وارد ہوتی ہیں۔

۸۔ یہ اسم درحقیقت معرفت حق کی کنجی ہے۔

اسم سوم

یَاحَیُّ یَاحَیُّ یَاحَیُّ ایک لاکھ بار

توجہ / دعاء

یَاحَیُّ یَاحَیُّ یَاحَیُّ اَحْیِنِیْ حَیٰوۃً طَیِّبَۃً وَاسْقِنِیْ مِنْ شَرَابِ مُحَبَّتِکَ اَعْذَبُہٗ وَ اَطْیَبُہٗ یَاحَیُّ یَاحَیُّ یَاحَیُّ۔ اِلٰھِیْ حَقِّقَ حَیَاتِیْ بِکَ یَاحَیُّ یَاحَیُّ یَاحَیُّ، اِلٰھِیْ اَظْھِرْ نُوْرَ حَیَاتِکَ فِیْ حَیَاتِیْ یَاحَیُّ یَاحَیُّ یَاحَیُّ۔ اِلٰھِیْ اَحْیِ رُوْحِیْ حَیٰوۃً اَبَدِیَّۃً وَ مَتِّعْ سِرِّیْ بِسِرِّاکَ فِی الْحَضَرَاتِ الشُّھُوْدِیَّۃِ وَامْلَاءُ قَلْبِیْ الْمَعَارِفِ الرَّبَّانِیَّۃِ وَ اَطْلِقْ لِسَانِیْ بِالْعُلُوْمِ اللَّدُنِیَّۃِ یَاحَیُّ یَاحَیُّ یَاحَیُّ۔

ترجمہ:

یَاحَیُّ یَاحَیُّ یَاحَیُّ زندہ رکھ مجھ کو پاک زندگی کے ساتھ اور پلا مجھ کو اپنی محبت کی شراب میں سے خوشگوار اور بہت پاکیزہ شراب یاحی یاحی یاحی۔

اے میرے! اللہ ثابت رکھ میری زندگی کو اپنی ذات کے ساتھ یَاحَیُّ یَاحَیُّ یَاحَیُّ۔

الٰہی! ظاہر کردے اپنی حیاتی کے نور کو میری زندگی میں، یاحی یاحی یاحی۔

الٰہی! عطا فرما میری روح کو ابدی زندگانی اور مالا مال کر دے میرے سر کو اپنے سر کے ساتھ شہودیت کے درباروں میں اور پُر کر دے میرے قلب کو معارف ربانی کے ساتھ اور جاری کو میری زبان کو علوم لدنیہ کے ساتھ یَاحَیُّ یَاحَیُّ یَاحَیُّ ۔

فضائل و برکات

۱۔ اس اسم کے ذاکر کے لئے جملہ حالات موافق ہو کر اس کی عمر زیادہ ہو جاتی ہے۔

۲۔ اللہ تعالیٰ نورِ توحید کے ساتھ اس کے قلب کو زندہ کر دیتا ہے۔

۳۔ یہ ذکر جبرائیل علیہ السلام کے اذکار میں سے ایک ہے۔

۴۔ اسم قیوم کے ساتھ اس کا ذکر کریں تو اللہ تعالیٰ اس کے ذاکر کے قلب کو ہمیشہ کے لئے زندہ کر دیتا ہے۔

۵۔ اس کا نام دنیا میں روشن ہو جاتا ہے اگر غریب ہو تو رسید و تونگر ہو جاتا ہے۔

۶۔ اللہ تعالیٰ کے اس اسم میں زندگی کے تمام معاملات کو معمول پر لانے کی بھرپور صلاحیت ہے۔

اسم چہارم

یاواحد یا واحد یا واحد — ایک لاکھ بار

توجہ / دعاء

یَا وَاحِدُ یَا وَاحِدُ یَا وَاحِدُ اِجْعَلْنِیْ مُوَحِّدًا بِنُوْرِ وَحْدَانِیَّتِکَ مُؤَیِّدًا بِشُهُوْدِ فَرْدَانِیَّتِکَ یَا وَاحِدُ یَا وَاحِدُ یَا وَاحِدُ ، اِلٰهِیْ اَنْتَ الْمُتَوَاحِدُ فِیْ ذَاتِکَ بِالُوْهِیَّتِکَ یَا وَاحِدُ یَا وَاحِدُ یَا وَاحِدُ ،

ترجمہ:

کر مجھ کو توحید والا اپنے نور وحدانیت کے ساتھ اور کر تائید پایا ہوا اپنا

یاواحد یاواحد یاواحد

یکتائی کے شہود کے ساتھ یاواحد یاواحد یاواحد

اے میرے اللہ! تو ہی اکیلا ہے اپنی ذات میں اپنی الوہیت کے ساتھ یاواحد یاواحد یاواحد۔

فضائل و برکات

۱۔ یہ اسم صمدانی و سرِ روحانی ہے اور اکابر اذکار میں سے ہے۔

۲۔ اس کا ذاکر خلوت کی طرف راغب ہو جاتا ہے اور جلوت سے اس کو وحشت ہوتی ہے۔

۳۔ یہ اسم خواتین اور مرد دونوں کے بانجھ پن میں بڑی تاثیر رکھتا ہے اور اس نیت سے اس کا ذکر کرنے سے مطلب حاصل ہو جاتا ہے۔

۴۔ یہ اسم دیگر تمام اسماء کی بہ نسبت ذات حق کے زیادہ قریب ہے۔

۵۔ اسرار توحید کی معرفت حاصل کرنے کے لئے اسم واحد اور احد بڑا اہم درجہ رکھتے ہیں۔

۶۔ یہ اسم اہل فناء کے لئے اکسیر کا مقام رکھتا ہے۔

۷۔ اس اسم کا ذاکر دنیا میں بھی عزت و ہیبت اور وقار و عظمت کا حامل ہوتا ہے اور آخرت میں بھی۔

۸۔ اس اسم میں اسم اعظم کے حرف شامل ہیں۔

اسم پنجم

یاعَزِیْزُ یاعَزِیْزُ یاعَزِیْزُ ایک لاکھ بار

توجہ / دعاء

یَاعَزِیْزُ یَاعَزِیْزُ یَا عَزِیْزُ ، اِجْعَلْنِیْ بِعِزَّتِکَ مِنَ الْاَعِزِّیْنَ بَیْنَ یَدَیْکَ یا

يَا عَزِيزُ يَا عَزِيزُ يَا عَزِيزُ ، اِسْتَعْمِلْنِي بِاَعْمَالِ الْاَعِزِّيْنَ لَدَيْكَ يَا عَزِيزُ يَا عَزِيزُ يَا عَزِيزُ ۔ اِلٰهِيْ اَعِزَّنِيْ بِعِزَّتِكَ يَا عَزِيزُ يَا عَزِيزُ يَا عَزِيزُ ، اجْعَلْنِيْ مِنْ عِبَادِكَ الْاَعِزِّيْنَ يَا عَزِيزُ يَا عَزِيزُ يَا عَزِيزُ ۔

ترجمہ:

یاعزیز یاعزیز یاعزیز کر تو مجھ کو بطفیل اپنی عزت کے ان لوگوں میں سے جو بہت عزت والے اور بھاری ہیں تیرے نزدیک یاعزیز یاعزیز یاعزیز

کرا مجھ سے کام ان لوگوں کے سے جو بہت عزت والے اور پیارے ہیں تیرے پاس یاعزیز یاعزیز یاعزیز

اے میرے اللہ! عزت والا کر تو مجھ کو اپنی عزت کے ساتھ یاعزیز یاعزیز یاعزیز

کر مجھ کو اپنے ان بندوں میں سے جو بہت عزت والے اور پیارے ہوں یاعزیز یاعزیز یاعزیز

فضائل وبرکات

۱۔ اللہ تعالیٰ اس ذکر کے ذاکر کے باطن کو اسرار عزت سے آراستہ کردیتا ہے۔

۲۔ یہ اسم باطن میں ولایت اولیٰ پر فائز ہونے میں مدد دیتا ہے۔

۳۔ دشمنوں پر غلبہ حاصل ہوتا ہے۔

۴۔ ہر ایک شخص کی آنکھوں میں عزت ہوتی ہے۔

۵۔ دین دنیا و آخرت میں بھی عزت پاتا ہے۔

۶۔ خوف سے امن میں رہتا ہے۔

۷۔ اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس اسم کے ذاکر کو بڑی عزت نصیب ہوتی ہے۔

اسم ششم

یاوھاب یاوھاب یاوھاب ایک لاکھ بار

توجہ ادعاء

یَا وَھَّابُ یَا وَھَّابُ یَا وَھَّابُ ھَبْ لِیْ مِنْ جَزِیْلِ ھِبَاتِکَ مَایُبَلِّغُنِی اِلیٰ مَرْضِیَاتِکَ یَا وَھَّابُ یَا وَھَّابُ یَا وَھَّابُ ۔ اِلٰھِی ھَبْ لِیْ مِنْ لَّدُنْکَ رَحْمَۃً اِنَّکَ اَنْتَ الْوَھَابُ یَا وَھَّابُ یَا وَھَّابُ یَا وَھَّابُ ۔ اِلٰھِی یَا وَاھِبَ الْاِسْرَارِ ھَبْ لِیْ مِنْ اَسْرَارِکَ فَیْضاً تَجْعَلْنِیْ بِہٖ دَآئِماً مُسْتَحْفِظاً لِّمَوَاھِبِکَ یَا وَھَّاب یَا وَھَّاب یَا وَھَّاب ۔ اَللّٰھُمَّ حَقِّقْنِیْ بِمَوَاھِبِ حَقِیْقَۃِ حَقِیْقَتِکَ یَا وَھَّابُ یَا وَھَّابُ یَا وَھَّابُ ۔ اِلٰھِی کُوْنِی شَاھِداً عَلَیَّ بِالْاَفْتِقَارِ اِلیٰ غِنَائِکَ الْمُطْلَقِ الْکَامِلِ بِالذَّاتِ فَامْنُنْ عَلیٰ عَبْدِکَ الضَّعِیْفِ لِغِناً اَکُوْنُ بِہٖ غَنِیّاً مُّغْنِیاً مَّنْ شِئْتَ غِنَاہُ بِوَصْفِ الْفَقْرِبَیْنَ یَدَیْکَ اَنْتَ الْغَنِیُّ الْوَھَّابُ یَا وَھَّابُ یَا وَھَّابُ یَا وَھَّابُ ۔

ترجمہ:

یاوہاب یاوہاب یاوہاب عطا فرما مجھ کو اپنی بڑی بڑی بخششوں میں سے وہ عطیہ جو مجھ کو تیری رضامندی والے کاموں تک پہنچادے یاوہاب یاوہاب یاوہاب

اے میرے اللہ! عطا فرما مجھ کو اپنے پاس سے رحمت بے شک تو ہی وہاب ہے ۔ یاوہاب یاوہاب یاوہاب

اے میرے اللہ! اے بخشنے والے اسرار کے عطا فرما مجھ کو اپنے اسرار میں سے وہ فیض کہ کر دیوے تو مجھ کو بسبب اس کے ہمیشہ حفاظت رکھنے والا اپنی بخششوں کی یاوہاب یاوہاب یاوہاب یاوہاب

اے میرے اللہ! مستحق کر مجھ کو اپنی حقیقت الحقیقت کی بخششوں کے ساتھ یاوہاب یاوہاب یا وہاب -

خداوندا! میرے لئے یہی کافی ہے کہ میں تیری مطلق اور کامل بالذات غنا کی طرف ہر وقت محتاج رہنے کا اپنی ذات پر خود گواہ ہوں پس تو اپنے اس ضعیف بندے پر ایسی غنا کے ساتھ احسان کر جسکی وجہ سے میں خود بھی غنی ہو جاؤں اور جس کو تو میرے واسطے سے غنی کرنا چاہے اس کو بھی غنی کر سکوں باوجود خود تیرے سامنے محتاج رہنے کے بیشک تو غنی بخشش کرنے والا ہے یاوہاب یاوہاب یاوہاب یاوہاب

فضائل و برکات

واضح رہے کہ وھاب وہ ہے جو بے غرضی سے بخشش فرمائے اور وہ بھی کثرت کے ساتھ۔

۱۔ اس اسم کا ذاکر قدرت کے تقسیم رزق کا مشاہدہ کرتا ہے اور اسکا اپنا رزق بھی کشادہ ہو جاتا ہے۔

۲۔ اس اسم کے ذاکر کا نفس خواہشات نفسانیہ سے محفوظ رہتا ہے۔

۳۔ اس اسم کا ذاکر بارگاہ اقدس میں جو بھی مانگے اس کی دعا قبول ہوتی اور عطا ہوتی ہے۔

۴۔ اسم یاوھاب موھوب کے لئے بخشش کا متقاضی ہوتا ہے۔

۵۔ اس اسم کا ذاکر دنیا و آخرت ہر دو جہاں میں صاحب عزت ہو جاتا ہے۔

۶۔ یہی اسم ہے جس سے اللہ تعالیٰ نے حضرت سلیمان علیہ السلام کی مدد فرمائی سلطنت بخشی اور آپ کی انگوٹھی گمشدہ آپ کو ملی۔

۷۔ جو شخص اس اسم کا ذکر کرے کسی مخلوق کا محتاج نہیں رہتا اور غیبی خزانے اس کو حاصل ہوتے ہیں۔

۸۔ اس اسم کے ذاکر کو علم لدنیہ حاصل ہوتا ہے۔

اسم ہفتم

یَاوَدُوْدُ یَاوَدُوْدُ یَاوَدُوْدُ ایک لاکھ بار

توجہ / دعاء

یَاوَدُوْدُ یَاوَدُوْدُ یَاوَدُوْدُ اِجْعَلْ قَلْبِیْ وَدًّا لَکَ یَاوَدُوْدُ یَاوَدُوْدُ یَاوَدُوْدُ ۔

اِلٰهِیْ اَعْطِنِیْ وُدًّا فِیْ قُلُوْبِ عِبَادِکَ الْمُؤْمِنِیْنَ یَاوَدُوْدُ یَاوَدُوْدُ یَاوَدُوْدُ ۔

اِلٰهِیْ اَکْفِنِیْ شَرَّ مَنْ کِفَایَتُهٗ بِیَدِیْکَ ۔ یَاوَدُوْدُ یَاوَدُوْدُ یَاوَدُوْدُ ۔

ترجمہ: یاودود یاودود یاودود تو میرے قلب کو اپنی محبت والا بنادے یاودود یاودود یاودود

اے میرے اللہ! میری محبت اپنے مومن بندوں کے دلوں میں ڈال دے یاودود یاودود یاودود

اے میرے اللہ! تو میرے لئے اس شخص کے شر سے کافی ہو جا کہ جس کی کفایت تیرے ہاتھ میں ہے یاودود یاودود یاودود

فضائل و برکات

ودود وہ ہے جو مخلوق کے ساتھ بھلائی چاہتا ہے۔

۱۔ یہ اسم بھی اذکار جلیلہ میں سے ہے اور اس اسم کے ذاکر کو تقرب الٰہی حاصل ہوتا ہے۔

۲۔ یہ اسم مقناطیسی صلاحیت رکھتا ہے۔

۳۔ جو شخص کثرت سے اس اسم کا ذکر کرتا ہے سب لوگوں کے دلوں میں اس کی محبت پیدا ہو جاتی ہے۔

۴۔ اس اسم کے ذاکر کو مخلوقات کی محبت کے عجیب و غریب مشاہدوں سے واسطہ پڑتا ہے۔

۵۔ جو شخص اس اسم کا ذکر اس قدر کرے کہ اس کا حال اس پر غالب آجائے تو جو کوئی بھی اسکو دیکھے اس کی محبت میں مبتلا ہو جائے اور اسی کی طرف مائل ہوا رہے۔

۶۔ اللہ تعالیٰ اس اسم کے ذاکر کو محبت کی روح کے ساتھ زندہ کر دیتا ہے اور اس کے ظاہر کو مودت کے اسرار کے ساتھ مزین کر دیتا ہے۔

۷۔ اس اسم میں قلوب کی تسخیر کے لئے عجیب و غریب تاثیر ہے اور ذاکر کے جملہ اقرباء اس سے محبت کرنے لگتے ہیں۔

۸۔ یہ ارباب جمال کا ذکر ہے اس کی قدر وہی جانتا ہے جس نے محبت کا جام نوش کیا ہو کیونکہ یہ اسم قلب کی والہانہ اور دائمی محبت کی دلیل ہے۔

۹۔ اس اسم کے ذاکر کو دو خلعتیں پہنائی جاتی ہیں ایک ظاہر اور دوسری باطنی۔

1. باطنی خلعت سے محبت و قبولیت حق حاصل ہوتی ہے۔
2. ظاہری خلعت سے ہر ایک کے دل میں اس کی محبت پیدا ہوتی ہے۔

ختم خواجگان قادریہ غوثیہ محبوبیہ بانوا

100 مرتبہ

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

100 مرتبہ

اَستَغفِرُ اللّٰہَ رَبِّی مِن کُلِّ ذَنبٍ وَّاَتُوبُ اِلَیہِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّم عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَدضَاقَت حِیلَتِی اَدرِکنِی یَا رَسُولَ اللّٰہِ

100 مرتبہ

100 مرتبہ

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌرَّسُولُ اللّٰہِ

7 مرتبہ

سورۃ الفاتحۃ

100 مرتبہ

سورۃ الم نشرح

1001 مرتبہ

سورۃ الإخلاص

100 مرتبہ

لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنتَ سُبحَانَکَ اِنِّی کُنتُ مِنَ الظّٰلِمِینَ ؕ

100 مرتبہ

اَللّٰھُمَّ یَامُفَتِّحَ الاَبوَابِ

100 مرتبہ

اَللّٰھُمَّ یَامُسَبِّبَ الاَسبَابِ

100 مرتبہ

اَللّٰھُمَّ یَاکَافِیَ المُھِمَّاتِ

100 مرتبہ

اَللّٰھُمَّ یَادَافِعَ البَلِیَّاتِ

100 مرتبہ

... شَافِیَ الاَمرَاضِ

اَللّٰھُمَّ یَاحَلَّ الْمُشْکِلَاتِ 100مرتبہ

اَللّٰھُمَّ یَاجَوَّادَالْمُنْعِمُ 100مرتبہ

اَللّٰھُمَّ یَارَافِعَ الدَّرَجَاتِ 100مرتبہ

اَللّٰھُمَّ یَامُجِیْبَ الدَّعْوَاتِ 100مرتبہ

اَللّٰھُمَّ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ 100مرتبہ

اَللّٰھُمَّ یَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ 100مرتبہ

اَللّٰھُمَّ یَاغِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ اَغِثْنَا 100مرتبہ

اَللّٰھُمَّ یَااَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ 100مرتبہ

یَاسَیِّدْمُحْیُ الدِّیْنِ شَیْخَ عَبْدَ الْقَادِرْ جِیْلَانِیْ شَیْئًا لِلّٰہِ 1111مرتبہ

یَا حَبِیْبَ رَحْمَۃً لِّلْعَالِمِیْنَ 100مرتبہ

یَاشَفِیْعَ الْمُذْنِبِیْنَ 100مرتبہ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍقَدْضَاقَتْ حِیْلَتِیْ اَدْرِکْنِیْ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ

100مرتبہ

درود مستغاث شریف 1مرتبہ

سب کھڑے ہو جائیں اور مجلس میں ایک آدمی بلند آواز سے ایک بار پڑھے پھر سب ملکر محفل میں بلند آواز سے پڑھیں۔

۱ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ اَلسَّلَامُ

۲ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَانَبِی اللّٰہ اَلسَّلَامُ

٣ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ

٤ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاشَفِیْعَ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ

٥ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاسَیِّدَ الْمُرْسَلِیْنَ اَلسَّلَامُ

٦ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاخَاتَمَ النَّبِیِّیْنَ اَلسَّلَامُ

٧ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَامَنْ اَرْسَلَہُ اللّٰہُ اَلسَّلَامُ

٨ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَامَنْ عَظَّمَہُ اللّٰہُ اَلسَّلَامُ

٩ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاخَیْرَ خَلْقِ اللّٰہُ اَلسَّلَامُ

١٠ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَامَنْ شَرَّفَہُ اللّٰہُ اَلسَّلَامُ

١١ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاجَدَّالْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ اَلسَّلَامُ

١٢ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَحْمَۃً لِّلْعَالَمِیْنَ اَلسَّلَامُ

فضائل ختم خواجگان قادریہ غوثیہ محبوبیہ

اولیاء اللہ سے محبت وعقیدت رکھنے والوں اور باقاعدہ بیعت شدہ / سلسلے سے منسلک احباب کے لئے ختم خواجگانِ قادریہ بمعہ شجرہ عالیہ بڑی مستند حیثیت واہمیت کا حامل ہے کیونکہ شجرہ عالیہ کے پڑھنے والے کو اپنے شیخ مقتداء سے لے کر سرکار دوعالم ﷺ تک تمام حضرات اولیاء کرام کی توجہ باطنی حاصل ہوتی ہے جس سے پڑھنے والے کی ہر ظاہری و باطنی مشکلات و مصائب رفع ہو جاتی ہیں اور:-

۱۔ حق ومعرفت کے طالبین کے لیے عروج وترقی کا باعث ہوتا ہے۔

۲۔ منازل سلوک ومعرفت کی رکاوٹیں دور ہو جاتی ہیں۔

۳۔ سلسلہ کے شیوخ کی معیت نصیب ہوتی ہے۔

۴۔ اس ختم شریف کی برکت سے ایک ہزار حاجات برآتی ہیں۔

۵۔ اللہ کریم اپنے سوا تمام مخلوق کی محتاجی سے بچالیتا ہے۔

۶۔ شیطان ونفس جیسے خطرناک دشمن سے حفظ وامان نصیب ہوتی ہے۔

۷۔ اس ختم شریف کے پڑھنے والوں کی دینی، دنیاوی، روحانی، اخروی جمیع مشکلات کا ازالہ اور کشائش رزق اور خیر وبرکت کثیر ہوتی ہے۔

۸۔ اجتماعی اور انفرادی طور پر اس ختم شریف کا انعقاد روحانی جذب وتسکین دنیاوی خوشحالی وشادمانی باہمی اتحاد ویگانگت اور حب ملک وملت کو ابھارنے کا باعث ہے۔

۹۔ اللہ تعالی اپنے حبیب حضرت محمد ﷺ کے توسل سے اور جمیع بزرگانِ سلسلہ قادریہ غوثیہ محبوبیہ کے فیضان سے اس ختم خواجگان کا انعقاد کرنے والوں پر رحمتوں اور عنایات ونوازشات کا نزول فرماتا ہے۔

غرض کہ اس ختم شریف کے فوائد احاطہ تحریر سے کہیں زیادہ ہیں۔

یا اللہ کریم!

ہمیں استفادہ کرنے کی توفیق بخش دے اور اپنے برگزیدہ بندوں کے وسیلہ اور نبی کریم ﷺ کے طفیل ختم خواجگان کا انعقاد کرنے والوں اور شرکت فرمانے والوں کی جمیع دعاؤں کو شرف قبولیت سے نواز دے۔

آمین یارب العالمین یا ارحم الراحمین

شجرہ شریف بطریقہ واسطہ خواجگان قادریہ غوثیہ محبوبیہ

سید محی الدین شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلَآ اِنَّ اَوْلِیَآءَ اللّٰہِ لَا خَوْفٌ عَلَیْھِمْ وَلَا ھُمْ یَحْزَنُوْنَ اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَکَانُوْا یَتَّقُوْنَ ہ اَصْلُھَا ثَابِتٌ وَّفَرْعُھَا فِی السَّمَآءِ

یَآ اِلٰہَ الْعَالَمِیْنَ یَآ اَنْتَ خَیْرُ الرَّاحِمِیْنَ

فضل کر یا رب! *میرے حال زبوں پر رحم کر
رحم فرما اپنی ذات کبریا کے واسطے

تجھ کو اپنی کبریائی کی قسم ہے بے نیاز
ڈال* مجھ آلودہ عصیاں پر رحمت کی نظر

تجھ کو*دیتا ہوں تیرے جو د و سخا کا واسطہ
*مجھ سراپا معصیت پر کر در افضال باز

تیرے رحمت کے خزانے میں کمی کوئی نہیں
فضل کا رحمت کا بخشش کا عطا کا واسطہ

*میں کہوں بے واسطہ کس منہ سے بخشش کے لئے
اور تیرے جو دوکرم کی انتہا کوئی نہیں

مرشد کامل پیر سید محمد شاہ صائم بالوا
کچھ وسیلے پیش* کرتا ہوں سفارش کے لئے

صدقہ مجذوب علی عرف نوراللہ کامل ولی
مقتداء پیشوا رہنما کے واسطے

مرشد قل ھو اللہ شاہ صلِ علیٰ کے طفیل
مشکلیں حل کر* میری اس بانوا کے واسطے

واسطہ شاہ گلاب و یتیم شاہ اولی یقین
تبارک اللہ شاہ بسم اللہ نوا کے واسطے

اولا حسین شاہ وہاب حاجی قاسم کاملین
شاہ تقی اور مظفر شاہ سخا کے واسطے

خواجہ سلطان سیف اللہ بیراگ شاہ
شیخ قادرشاہ حلیم پارسا کے واسطے

منبع جو دو سخا نورالحق عین اللہ شاہ
حسن شاہ و عبدالجبار راہنما کے واسطے

بو سعید اور بو الحسن یعنی علی اور ابوالفرح
شیخ محی الدین قادرغوث الورٰی کے واسطے

حضرت جنید بغداد سری سقطی عرفان بحر
عبد واحد شیخ شبلی باصفا کے واسطے

پیر کامل حبیب عجمی شناسائے سر حق
معروف کرخی داؤد طائی شاہ ہدا کے واسطے

والد حسنؓ و حسینؓ زوج بتولؓ حضرت علیؓ
خواجگان حسن بصری پیشوا کے واسطے

واسطہ سید الثقلین و کون ومکاں کے واسطے
مشکل کشائے مرتضٰی شیر خداؓ کے واسطے

*میرا دل رکھ دائما ذاکر بذکر اسم ذات
یٰسین مزمل محمد مصطفٰے ﷺ کے واسطے

وقت نزع با ایمان دنیا سے اٹھانا اے خدا
آلؓ اور اصحابؓ احمد مجتبٰے ﷺ کے واسطے

قبر میں آرام* مجھ کو ابتداء سے ہو عطا
اور کلمہ طیب ہو زباں پر آخری دعا کے واسطے

کر دعا مملوئے عصیاں ـ*ـ کی یہ مستجاب
مرشدان دین پاک مصطفٰے کے واسطے

خواجگان قادری غوث الورٰی کے واسطے

نوٹ:* شجرہ شریف میں ان مقامات پر صیغہ واحد استعمال کیا گیا ہے جب شجرہ شریف محفل میں پڑھا جائے تو اس مقام پر جمع کا صیغہ استعمال کیا جائے اور اکیلے پڑھتے وقت صیغہ واحد استعمال کیا جائے۔

دعائے محبوبیہ

یا اللہ کریم!

اس شجرہ شریف کے سچے اور پاک ناموں کی برکت سے امام الاولیاء، قطب الاقطاب، غوث الثقلین، غوث الاعظم، حسنی وحسینی محبوب ربانی، حضرت [illegible] سیدمحی الدین شیخ عبدالقادر جیلانیؒ اور حضور اکرم، نور مجسم، شفیع معظم، امام الانبیاء [illegible] عرب وعجم، حبیب کبریا، حامی بے کساں، وسیلہ عاصیاں سیدنا وکریمنا محمد مصطفیٰ ﷺ [illegible] کے طفیل ہمارے حال پر رحم فرما۔

یا اللہ کریم! ہمیں ان بزرگوں کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرما۔

یا اللہ کریم! جو کچھ ان اولیاء کرامؒ کو عطا فرمایا ہے وہ ہمیں بھی عطا فرما۔

یا اللہ کریم! اس ختم خواجگان شریف اور حاضر طعام کا ثواب حضور اکرم ﷺ کی خدمت میں ہدیۃً وتحفۃً پیش کرتے ہیں۔ آپ ﷺ کے طفیل جمیع انبیاء کرام، اہل بیت اطہار واصحابہ کرام۔ تمام شہداء صالحین اور بزرگانِ سلسلہ قادریہ غوثیہ چشتیہ نقشبندیہ سہروردیہ اور جملہ خاندان طریقت کے بزرگوں اور کل مسلمان مرد، عورت چھوٹے بڑے جو اس دنیا فانی سے رحلت فرما گئے۔ ان سب کی روحوں کو پیش کرتے ہیں۔ قبول فرما۔

یا اللہ کریم! اس ختم خواجگان کی برکت سے ہماری تمام مشکلات حل فرما۔

یا اللہ کریم! ہمیں ظاہری و باطنی بیماریوں سے شفاء عطا فرما۔

یا اللہ کریم! مخلوق کے ہر شر سے ہم کو بچا کر اپنی حفاظت میں رکھ۔

یا اللہ کریم! ہم کو غیروں کے دروازے سے بچا کر اپنے ہی دروازے سے ہر قسم کی

نعمت عطا فرما۔

یا اللہ کریم! حضور اکرم ﷺ کی امت پر رحم فرما اور اصلاح فرما۔

یا اللہ کریم! اس بستی پر رحم فرما اور یہاں کے رہنے والوں کو نیک بنا کر آپس میں اتحاد و اتفاق نصیب فرما۔

یا اللہ کریم! جو لوگ اس محفل پاک میں شامل ہیں اور جو دعا کے طالب ہیں یا دعا کے لئے خط لکھتے ہیں یا ٹیلی فون کرتے ہیں اور جو حضرات دور و نزدیک سے سفر کر کے محض تیری عطاء سے ہمارے پاس تشریف لاتے ہیں۔ان سب حضرات حاضر و غائب کی کل حاجتیں پوری کر کے تمام ظاہری و باطنی نعمتوں سے مالا مال فرما۔آمین بحرمة سید المرسلین

یا اللہ کریم!

اُنْصُرْ نَا فَاِنَّکَ خَیْرُ النَّاصِرِیْنَ۔

وَاغْفِرْ لَنَا فَاِنَّکَ خَیْرُ الْغَافِرِیْنَ۔

وَارْحَمْنَا فَاِنَّکَ خَیْرُ الرَّاحِمِیْنَ

وَافْتَحْ لَنَا فَاِنَّکَ خَیْرُ الْفَاتِحِیْنَ۔

وَارْزُقْنَا فَاِنَّکَ خَیْرُ الرَّازِقِیْنَ

وَاحْفَظْنَا اَهْلَنَا وَمَا لَنَا وَاَوْلَادَنَا فَاِنَّکَ خَیْرُ الْحَافِظِیْنَ .وَاهْدِنَا وَنَجِّنَا مِنَ الْفَقْرِ وَالدَّیْنِ وَکُلِّ مَرَضٍ وَّکُلِّ شَرِّ مَا خَلَقَ وَقَوْمَ الظَّالِمِیْنَ۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ. وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

تالیفات
تصوف
اطمینان قلب
(تعلیمات تصوف کا ابتدائی نصاب)
اوراد اسمائے سبعہ
(غوث الاعظم پیران پیر شیخ عبدالقادر جیلانی کے خاص ذکر کے اسماء الٰہی)
طب
مختصر الکلیات جدید حصہ اول نصاب فاضل طب و جراحت
مختصر الکلیات جدید حصہ دوم نصاب فاضل طب و جراحت
فزیالوجی حصہ اول نصاب فاضل طب و جراحت
فزیالوجی حصہ دوم نصاب فاضل طب و جراحت
زیر تالیف
تشخیص
نبض
قارورہ
نفسیات
اعمال سورہ اخلاص
حفظان صحت
اسم اعظم
دربار عالیہ قادریہ غوثیہ محبوبیہ بانوا مدینۃ المحبوب غوثیہ طبیہ کالج نزد پل بیاس اوکاڑہ روڈ دیپالپور ضلع اوکاڑہ
044-4546092-0334-4549292-0300-4695094

جامعہ فیضان غوثیہ محبوبیہ
تعلیمات تصوف اور ذکر و اذکار کا تربیتی ادارہ
فیضان محبوب علیہ الرحمہ جاری
مریدین و اہل ذوق کیلئے
اذکار، لطائف، مشاغل، مراکبات
خصوصی توجہ کے ساتھ
اہل ذوق کو دعوت ہے
داخلہ جاری ہے
اعتکاف عملیات
☆ دعائے حزب البحر
☆ درود مستغاث شریف
☆ دعائے برھتی (آیت الکرسی)
☆ دعوت صمدانیہ (اللہ الصمد)
☆ دعائے سیفی
☆ سورۃ یٰسٓ ☆ سورۃ مزمل
اور دیگر عملیات کے لئے ریگولر اور تمام شرائط کے ساتھ بہترین انتظامات کی موجودگی میں عمل کی دعوت
اہل ذوق اولین فرصت میں رابطہ کریں
تمام عملیات کیلئے سعد مہینوں میں خصوصی اعتکاف کا اہتمام
محرم الحرام ربیع الثانی رجب المرجب شوال المکرم
حزب البحر کے لئے ماہ صفر میں اعتکاف کا انتظام
2 تا 10 اپریل تربیتی نشست بسلسلہ تعلیمات تصوف، اذکار، لطائف، اشغال مراقبات
بمقام دربار عالیہ قادریہ غوثیہ محبوبیہ بانوامدینۃ المحبوب غوثیہ طیبیہ کالج نزد پل بیاس اوکاڑہ روڈ دیپالپور ضلع اوکاڑہ
044-4546092-0334-4549292-0300-4695094

حضرت قطب الاقطاب شمس العارفین سراج السالکین، برہان الواصلین
سید محبوب علی شاہ
عرف نوراللہ شاہ رحمۃ اللہ علیہ (محبوب الٰہی)
تالیفات
تصوف
وظائف
عملیات
طب
سلوکِ معرفت
راہِ طریقت
تلاوت الوجود
آئینہ سرِّ ربانی
حصولِ معرفتِ الٰہی
دعوتِ حق
فیضانِ غوثیہ
وحدت الوجود
اسلامی دستورِ زندگی
وصلِ حق
ضیاء القلوب
درودِ مستغاث
درودِ غوثیہ
قصیدہ بردہ شریف
تصرفاتِ اسمِ اعظم
زینہ ولایتِ کبریٰ
دعاءِ حزب البحر
دعاءِ رحمانی
مفتاح الولایت
دعاءِ سیفی
ختم خواجگان
معدنِ کرامت
تجلّیاتِ شمعِ محبوب
معدنِ عملیاتِ سادات
دعوتِ موکلات
جواہر محبوب الجفر
تسخیر و حاضری
روحانیات و جنات
خلاصۃ الطب
معدنِ شفاءِ سادات
رسالہ ضعفِ باہ
طبی فارما کوپیا اسلامیہ
مطب غوثیہ طبیہ کالج
طبی صندوقچہ
رسالہ موتیا بند
دربار عالیہ قادریہ غوثیہ محبوبیہ بانوا مدینۃ المحبوب غوثیہ طبیہ کالج نزد پل بیاس اوکاڑہ روڈ دیپالپور ضلع اوکاڑہ
044-4546092-0334-4549292-0300-4695094
Email: mshahsaim@gmail.com